روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 18 جولائی 2014ء 19 رمضان 1435 ہجری 18 وفا 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 164

روزہ دار کے لئے دعائیں

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ نے ایسے فرشتے مقرر کر دیئے ہیں جو روزہ دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(بحار الانوار جلد96صفحہ 253کتاب الصوم از محمد باقر مجلسی دارالاحیاء التراث العربی لبنان۔ طبع ثالث 1983ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض (۔) ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء صفحہ 20-21)

ضرورت انسپکٹران مال آمد

نظارت مال آمد میں انسپکٹران کی چند آسامیاں خالی ہیں۔ خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے، ایف اے پاس امیدوار، جن کی عمر 25 تا 30 سال ہو۔ اپنے صدر/امیر صاحب کی سفارش سے اپنی درخواستیں مع سندات بھجوائیں۔ اس کے لئے درج ذیل نصاب کے مطابق امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔

(الف) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان (دین)، نماز مکمل باترجمہ

(ب) کتاب کشتیٔ نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات اور بابت عقائد جماعت احمدیہ پر ایک مضمون لکھنا ہوگا۔

(ج) انگریزی وحساب بمطابق معیار میٹرک اور عام معلومات وغیرہ۔ امیدوار کا خوشخط لکھنا لازمی ہوگا۔ نیز کامیاب ہونے کے لئے پچاس فیصد نمبر حاصل کرنے لازمی ہوں گے۔

(ناظر مال آمد ربوہ)

طلباء، طلباء کی مدد کریں

بڑی کلاسز کا رزلٹ نکل آیا اور اکثر طلباء اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاس ہو گئے ایسے وقت میں مستحق طلباء کو یاد رکھیں۔ حضور انور فرماتے ہیں۔

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے............''

(الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر 2007ء)

اس کار خیر میں بچے اور والدین حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (10)

جلسہ جرمنی کے موقع پر لجنہ اور جرمن مہمانوں سے حضور انور کا خطاب اور مہمانوں کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ سے خطاب تھا۔

لجنہ جلسہ کا سیشن

آج لجنہ جلسہ گاہ میں صبح کے سیشن کا آغاز دس بجے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی زیرصدارت ہوا جو دوپہر ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا۔ اس سیشن میں تلاوت قرآن کریم اور اردو جرمن زبانوں میں دو نظموں کے علاوہ تین تقاریر ہوئیں۔

پروگرام کے مطابق دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ ناظمہ اعلیٰ و نیشنل صدر لجنہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ نے اپنی نائب ناظمات کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور خواتین نے پُرجوش نعرے بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

لجنہ کے اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ صالحہ احمد صاحبہ نے کی اور محترمہ سمیرا نیر رانا صاحبہ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ عائشہ محمود صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام ع

وہ دیکھتا ہے غیروں سے دل کیوں لگاتے ہو

خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقسیم انعامات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ان طالبات کو میڈلز پہنائے۔

تعلیمی ایوارڈ حاصل کرنے والی ان خوش نصیب طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ڈاکٹر فائزہ خلیل صاحبہ۔ پروموشن ان کیمسٹری میگنا کم لاؤڈے

2۔ڈاکٹر حسیبۃ الصبور خان صاحبہ ماسٹرز ان Epidemiology میڈیسن 99 فیصد

3۔حمیرہ نزہت ملک صاحبہ ماسٹرز آف ایجوکیشن ان ایجوکیشن سائنس 99 فیصد

4۔ریحان الحق صاحبہ ماسٹرز آف آرٹس ان انگلش اینڈ مائنز ہسٹری 96 فیصد

5۔قرۃ العین صدف صاحبہ ماسٹرز آف آرٹس ان آرکیٹیکچر 90 فیصد

6۔امۃ الواسع حیات صاحبہ ڈپلومہ ان کمپیوٹر سائنس 89 فیصد

7۔عدیلہ محمود اسلم صاحبہ ماسٹرز ان آن لائن جرنلزم 89 فیصد

8۔عطیہ ظفر صاحبہ ماسٹرز آف آرٹس ان آرکیٹیکچر 86 فیصد

9۔فرحانہ کنول احمد صاحبہ ماسٹر آف سائنس ان اکنامکس CGPA3.8

10۔منصورہ قدیر صاحبہ Magister Artium in English & German 86 فیصد

11۔ڈاکٹر عظمیٰ نورین کیرچ صاحبہ میڈیکل سپیشلسٹ ان نیوروسرجری

12۔ثروت قدیر صاحبہ ماسٹرز ان لاء 9.4 پوائنٹس

13۔صبا رحمٰن صاحبہ ماسٹرز آف فلاسفی ان کیمسٹری CGPA3.8

14۔Sanea Dahmani صاحبہ ماسٹرز ان سوشل Mediation

15۔ذنوبیہ عفت صاحبہ ڈپلومہ ان ٹرانسلیشن اینڈ انٹرپریٹیشن

16۔قمر الاسلام واہلہ صاحبہ بیچلر آف سائنس ان فزکس ود آنرز CGPA3.5

17۔سیدہ بخاری زنیرہ طاہر صاحبہ بیچلر آف میڈیسن ان جنرل میڈیسن 96 فیصد

18۔عائشہ جاوید صاحبہ بیچلر آف سائنس ان فوڈ کیمسٹری 96 فیصد

19۔عظمیٰ حنیف صابر صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان سوشل ورک 90 فیصد

20۔باسمہ خالد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان Oriental سٹڈیز 90 فیصد

21۔حنا مقصود صاحبہ بیچلر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنسز 89 فیصد

22۔صوفیہ احمد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ ان چائلڈ ہوڈ (Childhood) 88 فیصد

23۔فوزیہ ساجد صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ریلیجس سٹڈیز 87 فیصد

24۔منزہ افضال صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان Historical سائنس اینڈ سوشیالوجی 87 فیصد

25۔افراسیاب بٹ صاحبہ بیچلر آف سائنس ان بائیالوجی 87 فیصد

26۔طیبہ عظمت چوہدری صاحبہ بیچلر آف سائنس ان بزنس اکنامکس 87 فیصد

27۔عالیہ نورامۃ الہادی ہیوبش صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ریلیجس سٹڈیز 87 فیصد

28۔ثمن عباس صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان آرکیٹیکچر 87 فیصد

29۔نازش بھٹی صاحبہ بیچلر آف سائنس ان بائیومیڈیکل سائنس 86 فیصد

30۔کاشفہ بٹ صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان ایجوکیشن سائنس 86 فیصد

31۔سمیرہ نیر رانا صاحبہ بیچلر آف آرٹس ان سوشل ورک 86 فیصد

32۔طاہرہ احمد صاحبہ بیچلر آف سائنس ان اکنامک ایجوکیشن 86 فیصد

33۔وجیہہ محمود صاحبہ بیچلر آف فلاسفی 83 فیصد

34۔عریبہ قیصر صاحبہ ابی ٹور 96 فیصد

35۔Lana شیخ صاحبہ ابی ٹور 96 فیصد

36۔نائلہ نجم صاحبہ آبی ٹور 95 فیصد

37۔طوبیٰ احمد صاحبہ آبی ٹور 93 فیصد

38۔عمارہ متین صاحبہ او لیول 97 فیصد

39۔خولہ خان صاحبہ او لیول 97 فیصد

حضور انور کا خطاب

تقریب تقسیم ایوارڈ کے بعد 12 بجکر 25 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

’’اس جماعت میں داخل ہو کر اوّل تغیر زندگی میں یہ کرنا چاہئے کہ خدا پر ایمان سچا ہو کہ وہ ہر مصیبت میں کام آتا ہے۔ پھر اس کے احکام کو نظر خفت سے ہرگز نہ دیکھا جاوے بلکہ ایک ایک حکم کی تعظیم کی جاوے اور عملاً اس تعظیم کا ثبوت دیا جاوے۔ مثلاً نماز کا حکم ہے۔ جب ایک شخص اسے بجا لاتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے تو بعض لوگ اس سے تمسخر کرتے ہیں لیکن ایک مومن کو ہرگز لازم نہیں کہ ان باتوں اور ہنسی اور استہزاء سے وہ اس کی ادائیگی کو ترک کرے۔‘‘

پھر آپ نے فرمایا:

’’یاد رکھو اس سلسلے میں داخل ہونے سے دنیا مقصود نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو‘‘ فرماتے ہیں: ’’ضروری ہے کہ آخرت کی فکر کرو۔ جو آخرت کی فکر کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا میں اس پر رحم کرے گا۔ بیعت کی خالص اغراض کے ساتھ جو خدا ترسی اور تقویٰ پر مبنی ہیں دنیا کی اغراض کو ہرگز نہ ملاؤ۔ نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ اور استغفار میں مصروف رہو۔ نوع انسان کے حقوق کی حفاظت کرو اور کسی کو دکھ نہ دو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل کر دے گا‘‘ فرمایا کہ ’’یاد رکھو کہ ایسا نہ ہو کہ تم اپنے اعمال سے ساری جماعت کو بدنام کرو‘‘

آپ نے پھر عورتوں کو یہ نصیحت فرمائی کہ ’’گلہ شکوہ اور غیبت سے رکیں۔‘‘ پھر فرمایا کہ ’’بیعت کا زبانی اقرار کچھ چیز نہیں۔ اللہ تعالیٰ تزکیہ نفس چاہتا ہے۔‘‘

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ

’’اصل مدعا بیعت کا یہی ہے کہ توبہ کرو، استغفار کرو، نمازوں کو درست کر کے پڑھو، ناجائز کاموں سے بچو۔ میں جماعت کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں مگر جماعت کو بھی چاہئے کہ خود بھی اپنے آپ کو پاک کرے۔ یاد رکھو غفلت کا گناہ پشیمانی کے گناہ سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ یہ گناہ زہریلا اور قاتل ہوتا ہے۔ توبہ کرنے والا تو ایسا ہی ہوتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ جس کو معلوم ہی نہیں کہ میں کیا کر رہا ہوں وہ بہت خطرناک حالت میں ہے۔ پس ضرورت ہے کہ غفلت کو چھوڑ دو اور اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ جو شخص توبہ کر کے اپنی حالت کو درست کرے گا وہ دوسروں کے مقابلے میں بچایا جائے گا۔‘‘

پھر فرماتے ہیں:

’’پس دعا اسی کو فائدہ پہنچا سکتی ہے جو خود بھی اپنی اصلاح کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے سچے تعلق کو قائم کرتا ہے۔ پیغمبر کسی کے لئے اگر شفاعت کرے لیکن وہ شخص جس کی شفاعت کی گئی ہے اپنی اصلاح نہ کرے اور غفلت کی زندگی سے نہ نکلے تو وہ شفاعت اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ جب تک خود خدا تعالیٰ کی رحمت کے مقام پر کھڑا ہو تو دعا بھی اس کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ نرا اسباب پر بھروسہ نہ کر لو کہ بیعت کر لی ہے۔ اللہ تعالیٰ لفظی بیعتوں کو پسند نہیں کرتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ جیسے بیعت کے وقت توبہ کرتے ہو اس توبہ پر قائم رہو اور ہر روز نئی توجہ پیدا کرو جو اس کے استحکام کا موجب ہو‘‘ فرماتے ہیں: ’’اللہ تعالیٰ پناہ ڈھونڈنے والوں کو پناہ دیتا ہے۔ جو لوگ خدا کی طرف آتے ہیں وہ ان کو

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

ضائع نہیں کرتا۔‘‘

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ باتیں ہیں جو آپ نے بار بار ہمیں فرمائی ہیں۔ ہمیں ان معیاروں تک پہنچانے کے لئے یہ باتیں آپ نے کی ہیں۔ یہ وہ معیار ہیں جو آپ جماعت کا دیکھنا چاہتے ہیں اور جماعت کا ایک بڑا حصہ عورتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ دنیا میں عورتوں اور مَردوں کی جو نسبت ہے وہ ہمیں بتاتی ہے کہ عورتوں کی تعداد مَردوں سے زیادہ ہے اور یہی نسبت جماعت میں بھی ہوگی اور ہے۔ پس جماعت کی ترقی ان معیاروں تک پہنچانے میں اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک ہمارا بڑا حصہ ان معیاروں کو حاصل نہ کرے جو کم از کم ایک احمدی کے حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہماری عورتوں کو اس پہلو سے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اگر گھر کا مرد ٹھیک ہو، اس کا دین سے تعلق ہو، ان خصوصیات کا حامل ہو یا ان باتوں کی طرف توجہ دینے والا ہو جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہیں تو عورتوں اور بچوں کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مَردوں میں کمزوریاں ہیں تو ہم نہ اپنے آپ کو برباد کرسکتے ہیں، نہ اپنی نسلوں کو برباد کرسکتے ہیں۔ پھر عورتوں کو خود میدان میں کُودنا ہوگا۔ اپنے گھروں کو سنبھالنا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ فرمایا ہے کہ عورت گھر کی نگران ہے۔ بچوں کی تربیت کی ذمہ داری عورت پر ہے اور وہ پوچھی جائے گی۔ یونہی تو اللہ تعالیٰ نے ماں کو جو حق ہے وہ باپ کے حق سے تین درجے زیادہ نہیں دیا ہوا۔ اس کی وجہ ہے۔ کیوں یہ حق تین درجے زیادہ ہے ماں کا باپ کی نسبت؟ عورت کے قدموں کے نیچے جنت ملنے کی ضمانت صرف ماں بننے سے تو نہیں مل جائے گی بلکہ ان سب باتوں کے کچھ لوازمات ہیں، کچھ خصوصیات ہیں، کچھ فرائض ہیں جو ماؤں کے ذمہ ہیں جن کی ادائیگی کے بعد ماں یہ سب مقام حاصل کرتی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وہ نوجوان بچیاں جو بلوغت کی عمر کو پہنچ رہی ہیں اور جن کی عقل اور سوچ پختہ ہوگئی ہے انہوں نے انشاءاللہ تعالیٰ مائیں بھی بننا ہے ان کو بھی ابھی سے سوچنا چاہئے کہ ان کا مقام کیا ہے اور ان پر کس قسم کی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ جہاں انہیں نیک نصیب ہونے اور اچھے خاوند ملنے کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں وہاں انہیں ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار کرنا چاہئے جو مستقبل میں ان پر پڑنے والی ہیں۔ پس چاہے یہ شادی شدہ عورتیں ہیں، بچوں کی مائیں ہیں یا لڑکیاں ہیں، اگر سب نے اپنی ذمہ داری کو نہ سمجھا تو ایسے ماحول میں رہتے ہوئے جہاں آزادی کے نام پر بے حیائیاں کی جاتی ہیں جہاں مذہب کو نہ سمجھنے کی وجہ سے خدا سے بھی دُوری پیدا ہوتی جارہی ہے۔ جہاں خدا کے وجود پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے یا اکثر خدا تعالیٰ کے وجود سے ہی انکار کیا جا رہا ہے۔ تو پھر نہ آپ کے دین سے جڑے رہنے کی کوئی ضمانت ہے۔ نہ آئندہ نسلوں کے دین سے جڑے رہنے کی کوئی ضمانت ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر آپ یہ کہیں کہ مرد زیادہ بگڑ گئے ہیں ان کی اصلاح کی طرف بھی توجہ کریں تو مَردوں کو بھی کہا جاتا ہے۔ کوشش بھی کی جاتی ہے لیکن پھر اگر ایسے مرد بدقسمت ہیں جن کو اپنی اصلاح کی فکر نہیں اور دنیا کی رنگینیوں کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور اپنے بیوی بچوں کے حقوق ادا کرنے والے نہیں ہیں تو پھر ان کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ جماعت کے نظام کی آنکھوں میں دھول جھونک کے، ان کو دھوکہ دے کے تو وہ شاید بچ جائیں لیکن خدا تعالیٰ کی گرفت سے وہ نہیں بچ سکیں گے پھر۔ جو اُن کی ذمہ داریاں ہیں انہوں نے ادا کرنی ہیں۔ لیکن اس وجہ سے عورتوں کو اپنی ذمہ داریاں نہیں بھولنی چاہئیں۔ جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا اس بات پر ہم خاموش ہوکر نہیں بیٹھ سکتے اور خاموش تماشائی نہیں بن سکتے کہ مرد اپنے فرائض پورے نہیں کرتے تو ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے کہ ہر وقت فکر میں رہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مصلح موعود نے لجنہ کی تنظیم اس لئے قائم فرمائی تھی کہ اگر جماعت کا ایک حصہ کمزور ہے اس میں کمزوری واقع ہوتی ہے تو کم از کم دوسرا حصہ جو عورتوں کا ہے، عورتیں اپنے فرائض کی طرف توجہ رکھیں۔ اگر عورتیں توجہ رکھیں گی تو آئندہ نسل کے مرد اور عورتیں ان راستوں پر چلنے والے ہوں گے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے متعین کئے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مَیں نے کچھ عرصہ ہوا صدر لجنہ جرمنی کو کہا تھا کہ اس وقت آپ کے لئے (دعوت الی اللہ) سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے۔ پہلے اپنی تربیت کی طرف توجہ دیں، اپنی عملی حالتوں کو درست کرلیں تو (دعوت الی اللہ) کے میدان پھر خود بخود کھلتے چلے جائیں گے۔ اس سے بھی کوئی یہ مطلب نہ لے لے اور خاص طور پر مرد کہ ان کے عملی نمونے اور تربیت بہت اچھی ہے اور صرف عورتوں کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ جو باتیں حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہیں ان کی روشنی میں مردوں کی عملی حالت بھی کوئی ایسی نہیں کہ ہم مطمئن ہوکر بیٹھ جائیں۔ جب میں آپ سے مخاطب ہوں تو مَرد بھی میری باتیں سن رہے ہیں۔ ان کو بھی اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور بہت زیادہ ضرورت ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تو بہرحال میں اس وقت عورتوں سے مخاطب ہوں اور عورتیں اگلی نسل کی تربیت زیادہ بہتر رنگ میں کرسکتی ہیں۔ اس لئے مَیں زیادہ فکر کے ساتھ آپ پر ذمہ داری ڈال رہا ہوں۔ پس نہ مردوں کو کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت ہے، نہ آپ کو اس بات پر پریشان ہونے کی ضرورت ہے کہ شاید ساری کی ساری کمزوریاں ہم عورتوں کے اندر ہی ہیں۔ ہر ایک نے اپنے اپنے اعمال کا جواب دینا ہے۔ خدا تعالیٰ کے آگے جب پیش ہونا ہے تو اپنے اعمال کا جواب ہر ایک نے خود دینا ہے۔ اس لئے اس سوچ کے ساتھ ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور ان جائزوں کے کم از کم معیار وہ ہیں جن کا مختصراً ذکر مَیں نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے کیا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بعض نکات ہیں اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے سامنے رکھے تو عملی اصلاح کے معیار اونچے سے اونچے ہوتے چلے جائیں گے۔ بعض بنیادی باتوں کو دوبارہ میں آپ کے سامنے کچھ نسبتاً کھول کر پیش کر دیتا ہوں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد ممبرات لجنہ اور ناصرات کے مختلف گروپس نے عربی، اردو، جرمن، انگلش، فارسی، ترکی، بنگلہ، اطالوی اور کشمیری زبان میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کم عمر بچوں والی مارکی میں بھی تشریف لے کر گئے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے درمیان پاکر خواتین اور بچوں کی خوشی دیدنی تھی۔ اس مارکی میں بھی پیارے آقا کی خدمت میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے گئے۔

بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پونے دو بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

جرمن مہمانوں کے ساتھ پروگرام

پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کیلئے مردانہ جلسہ گاہ تشریف لائے۔ جرمنی کے مختلف شہروں اور علاقوں سے آنے والے جرمن مہمانوں کے ساتھ یہ پروگرام کچھ وقت پہلے سے جاری تھا۔

اس پروگرام میں شامل ہونے والے مہمانوں کی تعداد 1249 تھی۔ جرمنی کے علاوہ دیگر 45 سے زائد ممالک اور اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگ اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ ان ممالک میں افغانستان، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش، نیپال، انڈونیشیا، کوریا، مراکش، گھانا، نائیجر، صومالیہ، ایتھوپیا، اریٹیریا، سوڈان، عراق، اردن، سیریا، کویت، یمن، سعودی عربیہ، مصر، ترکی، بیلارس، بلغاریہ، میسیڈونیا، البانیہ، بوزنیا، سربیا، اسٹونیا، اٹلی، ہنگری، سپین، بیلجئم، فرانس، یوکے، ہالینڈ، آسٹریا، ناروے، سویٹزرلینڈ، کروشیا، لتھوانیا، چیچنیا، رومانیہ، آزربائیجان، امریکہ، کوسٹاریکا اور ایکواڈور وغیرہ شامل ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر اس پروگرام کا آخری سیشن تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ کے ساتھ شروع ہوا۔

بعد ازاں چار بجکر پچیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضورانور کا جرمن مہمانوں سے خطاب

تشہد وتعوذ کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی رہیں اور آپ سب امن کے ساتھ رہیں۔ سب سے پہلے تو میں دل کی گہرائی سے آپ سب کا شکرگزار ہوں جو اپنا وقت نکال کر آج یہاں آئے ہیں اور ہمارے سالانہ جلسہ میں شرکت کررہے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدقسمتی سے دنیا کی اکثر آبادی میں عمومی طور پر مذہب اور خاص طور پر (دین حق) کا خوف پایا جاتا ہے۔ لہٰذا اس صورتحال میں آپ لوگوں کی خالصتاً ایک مذہبی پروگرام میں شمولیت ظاہر کرتی ہے کہ آپ کو مذہبی علم کے حصول اور اس کے متعلق تحقیق کرنے میں دلچسپی ہے۔ اس لئے شکریہ کے جذبات کے ساتھ ساتھ میں دعا گو بھی ہوں کہ آپ کا شمار بھی ان لوگوں میں ہو جو مذہب کی حقیقت اور اس کی ضرورت کو دل کی گہرائی سے جاننا چاہتے ہیں۔ آج بطور سربراہ احمدیہ جماعت، میں آپ کو مختصراً (دین) کی حقیقی تعلیمات کے بارے میں بتاؤں گا۔ یقیناً اس مختصر وقت میں (دین) کی تمام تعلیمات کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے میں چند پہلوؤں تک ہی محدود رہوں گا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم دیکھتے ہیں کہ وقتاً فوقتاً مغربی دنیا میں (دین) کے بارے میں مختلف تحفظات جنم لیتے رہتے ہیں اور اندر ہی اندر (دین) کے خلاف عداوت پائی جاتی ہے جس کے باعث (دینی) تعلیمات پر چند غیر منصفانہ الزامات لگائے جاتے ہیں۔ غلط تفسیرات قرآن کریم کی طرف منسوب کی جاتی ہیں اور اس کی تعلیمات بالکل غلط طور پر پیش کی جاتی ہیں تاکہ یہ ثابت کیا جائے کہ نعوذ باللہ (دین) انتہا پسندی اور بربریت کے سوا کچھ نہیں سکھاتا۔ یہ

بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ نے نعوذ باللہ ظالمانہ اور جابرانہ اقدام اٹھائے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ ایسے لوگ بھی ہیں جو نئی (بیت) بنانے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہیں، کیونکہ انہیں ڈر ہے کہ اس کے ذریعہ سے یہ انتہا پسند تعلیمات مغربی دنیا تک پہنچ جائیں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے یہ تسلیم کرنے میں کوئی عار نہیں کہ زیادہ تر (-) دنیا کی حالت انتہائی نازک ہے۔ اور جب ہم کچھ نام نہاد (-) کے طرز عمل دیکھتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ ان کے یہ خدشات درست معلوم ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں متاثرین مطالبہ کرتے ہیں کہ مذہبی عبادات اور (-) تعلیمات پر پابندی لگائی جائے۔ یہ لوگ بڑے زور وشور سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ (دعوت الی اللہ) اور نئی (بیوت) بننے پر پابندی لگنی چاہئے اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایسے لوگ بھی ہیں جو پھر آنحضرت ﷺ کی شان میں توہین آمیز اور سخت نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس میں یہ کہنا چاہوں گا کہ (دین حق) کو عیسائیت کے بعد دنیا کا دوسرا بڑا مذہب سمجھا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ مغرب میں رہنے والے عیسائیوں کی اکثریت اپنے مذہب پر عمل نہیں کرتی اور نہ ہی انہیں مذہب میں کوئی دلچسپی ہے۔ اور اس بات کو چرچ بھی تسلیم کرتی ہے اور مختلف میڈیا رپورٹس بھی اس کی تصدیق کرتی ہیں۔ یقیناً ایسے لوگوں کا ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو کہ خدا کے وجود سے کلیتہً انکاری ہے، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا پر تو ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن یہ نہیں مانتے کہ مذہب بھی خدا کی طرف سے ہے، اور وہ سمجھتے ہیں کہ مذہب کی کوئی ضرورت نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ (-) کی اکثریت اپنے مذہب سے گہرے لگاؤ کا اظہار کرتی ہے اور اپنے مذہب کے خلاف یا نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے خلاف کہی گئی بات کو برداشت نہیں کرسکتی۔ چنانچہ جب مخالفین (-) (-) کے مذہبی جذبات مشتعل کرتے ہیں تو یہ عمل ایک منفی ردعمل پر منتج ہوتا ہے جو پھر دنیا میں سخت فتنہ اور فساد کا باعث بنتا ہے۔ جہاں (-) کا منفی ردعمل بالکل غلط اور بلاجواز ہے وہاں یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ انسانی فطرت اور عقل اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ جب کسی کے جذبات اور احساسات کو غلط طریق پر اشتعال دیا جائے یا ابھارا جائے تو طبعاً وہ ردعمل دکھاتا ہے۔ ایسے ردعمل کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلام مخالف طاقتیں بغیر سوچے سمجھے اور بغیر کسی تحقیق کے فوراً (-) کو انتہا پسند اور دہشت گرد مذہب قرار دے دیتی ہیں۔ وہ بڑی ڈھٹائی سے اور بلاتردد (-) کو موردالزام ٹھہراتے ہیں۔ حالانکہ انصاف کا تقاضا ہے کہ جہاں وہ ایسے جرائم اور غلط اقدامات کو روکیں، وہاں دیانتداری سے اس بات کا جائزہ بھی لیں کہ آیا یہ اعمال (دین) کی سچی تعلیمات کے مطابق ہیں یا پھر یہ...... کی بے جا اور غلط نمائندگی کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

اس ضمن میں مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ مغربی میڈیا میں بعض غیر مسلم مبصرین نے یہ سوال اٹھانا شروع کردیا ہے کہ عیسائیوں کے غلط اقدامات کو عیسائی تعلیم سے کیوں نہیں جوڑا جاتا جبکہ (-) کے غلط اقدامات کو ہمیشہ (دینی) تعلیمات سے منسوب کردیا جاتا ہے۔ ان کا یہ عمل درحقیقت انصاف کے لئے آواز بلند کرنا ہے۔ یہ درحقیقت دنیا سے تمام رنجشوں اور بغضوں کو ختم کرنے کی کوشش کے لئے آواز بلند کرنا ہے۔ یہ درحقیقت تمام لوگوں کو قریب لانے اور ان میں باہمی ہم آہنگی کی فضاء قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی سیرت سے جو ہم نے اسلام کی سچی تعلیمات سیکھی ہیں وہ تو یہ ہیں کہ کبھی بھی ظلم نہ کرو اور ہمیشہ بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرو۔ اسلام مسلمانوں کو سکھاتا ہے کہ تمام لوگوں اور تمام قوموں کو ہر قسم کی غلامی سے آزاد کردو۔ خواہ یہ غلامی جسمانی ہو، معاشی ہو یا سماجی۔ اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ تمام لوگ برابر ہیں اور کسی کے رنگ و نسل اس کی بڑائی یا مرتبہ کا تعین نہیں کرتے بلکہ یہ قومیتیں اور نسلی امتیاز صرف شناخت کے لئے ہیں، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے یہ تعلیم دی ہے کہ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر کسی قسم کی فوقیت حاصل ہے۔ جو چیز خدا تعالیٰ کو پسند ہے، وہ راستبازی ہے۔ چنانچہ وہ شخص جو نیک اعمال کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا پیار اور قرب پاتا ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو کوئی رتبہ یا مقام حاصل ہے تو وہ صرف اس کی نیکی اور اسکے اچھے اخلاق کی وجہ سے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین) تعلیم دیتا ہے کہ راستبازی کے دو اہم ترین پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی اور اس کی عبادت اور دوسرا پہلو خدا تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی اور خدمت انسانیت ہے۔ (دین) (-) کو تعلیم دیتا ہے کہ معاشرے میں ہر جانب، ہر طبقہ اور سطح پر باہمی محبت اور پیار پھیلایا جائے، خاص طور پر ایسے افراد تک جو معاشرے کا سب سے کمزور اور نادار طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں، جیسا کہ یتامیٰ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مزید یہ کہ دنیا کے امن کی خاطر (دین) تعلیم دیتا ہے کہ جنگ کرنے یا کسی قسم کی جارحیت کا مظاہرہ کرنے میں ہرگز پہل نہ کرو۔ اگر تم پر جنگ مسلط کردی جائے اور مقابلہ کے علاوہ کوئی راہ باقی نہ رہے تو تمہیں دوبارہ سے امن قائم کرنے کی نیت سے صرف اپنا دفاع کرنا چاہئے۔ چنانچہ (دین) تعلیم دیتا ہے کہ جب حملہ آور ہتھیار کھینچ لے تو تمہیں کوئی حق نہیں ہے کہ اس بات کا فائدہ اٹھاؤ اور اُن پر کسی بھی قسم کا ظلم ڈھاؤ اور حد سے تجاوز کرو۔ ایسے موقع پر جنگ فوری طور پر ختم کردینی چاہئے اور شکست خوردہ فریق کو معاشی پابندیوں میں جکڑنا نہیں چاہئے بلکہ فاتح کو چاہئے کہ نہ تو ان پر اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کرے، نہ انہیں کسی بھی طور پر محکوم بنائے اور نہ کسی بھی انداز سے ان کی تذلیل کرے۔ یہاں تک کہ جہاں (دین) صرف دفاعی جنگ کی اجازت دیتا ہے، تو ایسی صورت حال میں بھی آنحضرت ﷺ نے سخت اصول مقرر فرماتے ہوئے اسے بہت محدود کردیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ جہاں مسلمانوں کو جنگ پر مجبور کیا جائے تو امن قائم کرنے کی خاطر، انہیں ہرگز اجازت نہیں کہ کسی عورت یا بچے کو تکلیف دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو پادری یا مذہبی رہنما، اپنی عبادتگاہوں میں رہیں، ان پر حملہ نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی کلیسا اور مذہبی عبادتگاہ کو نشانہ بنایا جائے۔

آجکل ہم ماحولیات کے بارے میں بات کرتے ہیں تو ماحول کے بارے میں آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ کوئی درخت نہ گرایا جائے اور کوئی فصل تباہ نہ کی جائے۔ درحقیقت جنگ کی حالت میں بھی مسلمانوں کو اجازت نہیں کہ مخالف سپاہیوں کے علاوہ کسی پر حملہ کریں۔ اس لئے تعلیم دی کہ کسی عام شہری کو ہرگز کوئی تکلیف نہیں پہنچنی چاہئے۔

تاہم یہ بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جو جنگیں آج لڑی جاتی ہیں، ان میں معصوم لوگ ہی سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور عام شہریوں کی ہلاکت کی شرح سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں بھی زیادہ تر مرنے والے معصوم شہری ہی تھے۔ ہم آج کل بھی دیکھتے ہیں کہ چھوٹی موٹی جنگوں اور تنازعات میں عام شہری ہی ہیں جو سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ میں واضح کردوں کہ یہ کلیۃً (دینی) تعلیمات کے خلاف ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایک جنگ کے دوران کسی مسلمان نے ایک عورت اور بچے کو قتل کردیا۔ جب آنحضرت ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ شدید ناراض ہوئے۔ دیگر ساتھیوں نے اس کا جواز کھڑا کرنے کی خاطر عرض کی کہ وہ دونوں ماں بچہ یہودی یا غیر مسلم تھے۔ اس کے جواب میں آنحضرت ﷺ نے بڑے واضح انداز میں فرمایا کہ وہ دونوں معصوم تھے، اور معصوم افراد کا قتل بہت سنگین جرم اور گناہ کبیرہ ہے۔ پس یہ چند مثالیں میں نے دی ہیں جو اسلام کی سچی اور خوبصورت تعلیمات کی صرف ایک جھلک پیش کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً طبعی طور پر یہ سوال ابھرتا ہے کہ اگر یہ (دین) کی مستند تعلیمات ہیں تو ایسے (-) گروہ یا افراد کیوں نظر آتے ہیں جو بربریت کے مرتکب ہو رہے ہیں اور اپنے (-) بھائیوں اور غیر مسلموں پر ہولناک حملے کررہے ہیں۔

اس سوال کا پہلے ہی آنحضرت ﷺ کی ایک پیشگوئی میں چودہ سو سال قبل جواب دے دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے بڑے واضح رنگ میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانہ آئیگا جب ...... کی اکثریت (دینی) تعلیمات سے دور جا پڑے گی۔ تاہم آپ ﷺ نے یہ فرماتے ہوئے عظیم خوشخبری بھی دی کہ ایسے روحانی تاریکی کے دور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور شفقت ایک مرتبہ پھر دنیا کو گھیر لے گی اور خدا تعالیٰ ایک مسیح اور مہدی کو بھیجے گا جو (دین) کی سچی اور خالص تعلیمات کا پھر سے نفاذ کرے گا۔ ہم احمدی (-) ایمان لاتے ہیں کہ وہ مسیح اور مہدی آچکا ہے اور وہ آپ ہی ہیں جنہوں نے احمدیہ جماعت کی بنیاد رکھی۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے دنیا کو (دین) کی سچی اور اصل تعلیمات سے منور کیا۔ میں اس ضمن میں آپ کی تحریرات سے بعض اقتباسات پیش کرتا ہوں جن میں آپ نے (دین) کی حقیقی اور امن پسند تعلیمات کو روز روشن کی طرح واضح کیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے کہ شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی محبت اور دوسرا بنی نوع کی اس حد تک محبت کہ دوسروں کی تکالیف اور مصائب کو اپنا سمجھو اور ان کے لئے دعا کرو۔

ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''سب سے مشکل اور نازک مرحلہ حقوق العباد ہی کا ہے کیونکہ ہر وقت اس کا معاملہ پڑتا ہے اور ہر آن یہ ابتلاء سامنے رہتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کردو۔''

(ملفوظات جلد چہارم، صفحہ 440)

ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو، خواہ وہ کوئی ہو، ہندو ہو یا (-) یا کوئی اور۔''

آپ فرماتے ہیں:۔

''میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ میں تمہیں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم ہرگز ہرگز اپنی ہمدردی کے دائرہ کو محدود نہ کرو۔'' (ملفوظات جلد چہارم، صفحہ 217)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بانی احمدیہ جماعت کی تحریرات میں سے صرف چند مثالیں تھیں، جن میں آپ نے اپنے متبعین کو دنیا کے ہر حصہ میں محبت اور ہمدردی پھیلانے کی تاکید فرمائی ہے۔ یہ (دین) کی سچی تعلیمات ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے انہی امن

پسند اور ہمدردانہ تعلیمات کے ذریعہ احمدیہ جماعت نے ترقی کی ہے اور دنیا کے ہر حصہ میں پھیل چکی ہے۔

ہمارے پیغام میں درشتی نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی زبردستی اور جبر ہے بلکہ ہمارا پیغام محبت، پیار اور اتحاد ہے۔ ہمیں یہی تعلیم دی گئی ہے کہ ہم سخت اور نازیبا الفاظ کا جواب دعاؤں سے دیں اور ظلم و جبر جو ہم سے روا رکھا جاتا ہے اور دکھ جو ہمیں سہنے پڑتے ہیں، ان کے مقابل پر ہم دنیا کو صرف اور صرف محبت، امن اور سکون فراہم کرتے ہیں۔ یہی ہماری تعلیمات ہیں اور یہی ہمارا ایمان ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج خلافت کا نظام، جو کہ ایک روحانی خلافت ہے، احمدیہ جماعت کی رہنمائی کرتا ہے اور (دین) کی سچی تعلیمات کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔ احمدیہ جماعت کا خلیفہ خدا تعالیٰ کے حقوق اور بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرنے کی بنیادی (دینی) تعلیمات سے ہرگز ہٹ نہیں سکتا۔ آج نظام خلافت ہر ممکن ذریعہ سے امن قائم کرنے اور تمام دنیا میں پیار اور محبت قائم کرنے کی خاطر کوشش کر رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے افسوس ہے اور یہ جان کر دکھ ہوا کہ جرمنی کے بعض حصوں میں لوگوں نے کہا ہے کہ وہ خلافت کو اس ملک میں ایک قدم بھی چلنے نہ دیں گے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے کہ سچی خلافت شفقت اور خیر خواہی پھیلانے کا ذریعہ ہے۔ میں ان لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا وہ ایسے لوگوں کے لئے مشکلات کھڑی کرنا چاہتے ہیں اور پابندیاں لگانا چاہتے ہیں جو اس ملک میں امن سے رہ رہے ہیں اور اس ملک سے پیار کرتے ہیں؟ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی سمجھدار اور عقلمند شخص کبھی بھی ایسی غیر دانشمندانہ رائے کی تائید کرے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

شکر ہے کہ جرمن عوام کی اکثریت ایسے رویوں کو کسی خاطر میں نہیں لاتی جو عدم برداشت پر مبنی ہوں اور یہی وجہ ہے کہ آج آپ سب یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ آپ خود مشاہدہ کر رہے ہیں کہ ان ہالز میں ہزاروں مرد و خواتین ہیں جو خلافت سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ اور اس نہ ٹوٹنے والے اور روحانی بندھن کے ذریعہ سے یہ مکمل طور پر متحد ہیں۔ وہ یہی بات کرتے ہیں کہ پیار و محبت کو کیسے پھیلایا جائے اور بنی نوع انسان کے حقوق کیسے ادا کئے جائیں۔

یقیناً جرمن آبادی میں سے جو مقامی افراد احمدیت قبول کر رہے ہیں وہ اس بات کی سچائی کی تصدیق کر رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی خلافت لوگوں کو خدا تعالیٰ کے حقوق اور بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرنے کی طرف متوجہ کرنے کا ذریعہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہ بھی واضح کر دوں کہ **یہ خلافت جو جماعت احمدیہ کی رہنمائی کر رہی ہے، اس کو اقتدار یا حکومت حاصل کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ یقین رکھیں کہ سچی خلافت کے کوئی سیاسی یا دنیاوی عزائم اور مقاصد نہیں ہیں** اور نہ یہ خلافت ان کو عطا کی جاتی ہے جو ان چیزوں کی ہوس اور لالچ رکھتے ہیں۔ خلافت احمدیہ کو صرف اس بات سے غرض ہے کہ دنیا والے اپنے خالق کو پہچان جائیں، ایک خدا کے سامنے جھکیں اور دوسرا یہ کہ دنیا کے لوگوں میں باہم ہم آہنگی اور محبت قائم کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج احمدیہ جماعت جو دنیا کے 204 ممالک میں پھیل چکی ہے، عملی طور پر اس سچائی کی تصدیق کر رہی ہے۔ آپ سب جو تقریباً تیس ہزار (مومنوں) کے مجمع میں مکمل امن سے بیٹھے ہیں، یہ اسی وجہ سے ہے کہ یہ وہ (مومن) ہیں جو ایسی خلافت کے پیروکار ہیں جو صرف محبت کے ذریعہ دلوں کو فتح کرنا چاہتی ہے۔ یہ ہرگز نہیں چاہے گی کہ طاقت، جبر اور انتہا پسندی کے ذریعہ کسی قوم یا ملک کو فتح کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آخر پر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے یقین ہے کہ جو کچھ میں نے آپ سے یہاں کہا ہے، اس کے باعث (دین) کی سچی تعلیمات آپ پر واضح ہو گئی ہوں گی اور آپ خلافت جو کہ احمدیہ جماعت کی رہنمائی کر رہی ہے، کی حقیقت جان گئے ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ اس خلافت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کی حقیقت کے بارے میں اپنے اپنے دائرہ کار میں بھی لوگوں کو بتائیں۔ **یہ خلافت دنیا میں ہونے والے ہر قسم کے ظلم اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانے اور اس کی مذمت کرنے میں ہمیشہ صف اول میں ہوگی۔** یقیناً اگر کوئی احمدی کسی غلط کام کا مرتکب ہوتا ہے تو ہم اس کے خلاف مناسب کارروائی کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں اور آپ سب کا یہاں آنے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ کرے کہ آپ میرا یہ مخلصانہ اور دل سے نکلا ہوا پیغام سمجھ جائیں۔ ایک دوسرے پر انگلی اٹھانے کی بجائے اور ایک دوسرے کے جذبات کو مجروح کرنے کی بجائے ہمیں باہم متحد ہونا چاہئے اور اپنی قوم کی ترقی اور دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان کوششوں میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔ بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چار بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے آخر پر مہمان حضرات کافی دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ ہمارا طریق ہے کہ ہم اپنے پروگرام کے اختتام پر دعا کرتے ہیں۔ تمام احمدی میرے ساتھ دعا میں شامل ہوں گے اور تمام دیگر مہمان اپنے اپنے طریق کے مطابق دعا کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اور بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

حضور انور کے اس خطاب نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا اور بہت سے مہمانوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہمارے دل بدل دئے ہیں۔ ان مہمانوں میں سے چند ایک مہمانوں کے تاثرات ذیل میں درج ہیں۔

تاثرات مہمانان

☆ایک مہمان حسین صاحب نے کہا:

مجھے حضور انور کا خطاب بہت اچھا لگا۔ بہت سی باتوں پر یقین نہیں ہے لیکن پھر بھی مجھے خطاب اچھا لگا ہے۔ جلسہ کا ماحول حیرت انگیز تھا۔ حضور کی شخصیت مجھے بہت اچھی لگی۔ حضور جانتے ہیں کہ انہوں نے اپنی جماعت کے لوگوں کا خیال کس طرح رکھنا ہے۔ میں یہ دیکھ کر بھی حیران ہوں کہ جماعت کے لوگوں میں حضور انور کیلئے محبت اور اطاعت کا کتنا جذبہ ہے۔

☆ایک مہمان Dan صاحب نے کہا:

حضور کا خطاب دلچسپ تھا۔ حضور نے جو امن کا پیغام دیا ہے وہ عالمی understanding کے لئے بہت ضروری ہے۔ میں نے خطاب سے یہ بات اخذ کی ہے کہ انسانوں کو مل جل کر رہنا چاہئے اور ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔ حضور نے بتایا کہ کس طرح مختلف مذہب و ملت کے لوگ اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ اس بات کی میں قدر کرتا ہوں اور حضور کے انداز بیان سے متاثر ہوا ہوں۔

☆ایک مہمان Karl Heinz صاحب نے بیان کیا:

میں حضور کے خطاب سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ آپ نے وہ باتیں کہی ہیں جو pope نے بھی کبھی نہیں کہہ سکنی تھیں۔ میڈیا میں (-) کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے جیسا کہ وہ سارے تشدد پسند ہوں اور ان کے خلاف اکسایا جاتا ہے اور عیسائیوں کو بطور معصوم پیش کیا جاتا ہے۔ آج مجھے (دین) کی حقیقی اور سچی تعلیم کا علم ہوا ہے۔ حضور کی شخصیت میں ایک روحانی تاثیر ہے۔ یہاں ایک پُرامن ماحول ہے۔ بڑی تعجب کی بات ہے کہ اتنے زیادہ لوگ اتنے پیار سے اور مہذبانہ طریق پر اکٹھے رہ رہے ہیں۔

☆ایک سیاستدان Norbert Wagner نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں تین سالوں سے جلسہ کے موقع پر حضور کے خطابات سن رہا ہوں۔ آج کے خطاب نے بھی مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ آپ کا آج کا خطاب بہت واضح اور To-the-Point تھا۔ حضور انور کی شخصیت مثبت اور پُرسکون ہے۔ جلسہ کا ماحول بھی بہت اچھا تھا اور سب لوگ پُرامن ہیں۔

☆اس سیاستدان کے ایک ساتھی Hans Olivier نے کہا:

حضور کے خطاب نے مجھے انتہائی متاثر کیا ہے۔ (دین) اور دوسرے مذاہب میں ایک امتیاز ہے۔ (دین) کا مطلب ہی امن ہے۔ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جو حقیقی (دین) کو پیش کر رہی ہے۔ یہ ایک بڑی حیران کر دینے والی بات ہے کہ اتنا بڑا مجمع کتنے امن اور سکون کے ساتھ رہ رہا ہے۔ کوئی بھی کسی قسم کا مسئلہ نہیں کھڑا کر رہا۔ اگر اتنا بڑا مجمع جرمن لوگوں کا ہوتا تو کچھ لوگ ان میں ضرور ہوتے جو ماحول کو خراب کرتے۔

میں پچھلے تین سالوں سے آ رہا ہوں۔ اس سال کے جلسہ سے میں گزشتہ سالوں کے جلسوں کی نسبت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ پتہ نہیں کیوں۔ شاید میں اب جلسہ سالانہ کے ساتھ مانوس ہو گیا ہوں اور اپنائیت سی محسوس کرنے لگ پڑا ہوں۔

☆ایک teacher جو انگریزی اور فرنچ زبان پڑھاتی ہیں انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں پہلی بار ایسے بڑے (-) کے ایک پروگرام میں شامل ہوئی ہوں۔ اس کے انتظامات بہت اچھے۔ ہر طرف امن اور سکون تھا۔

خلیفہ نے بھی جو باتیں کیں وہ سب درست ہیں۔ (دین) کی اصل تعلیم کے بارہ میں جو بھی بتایا وہ ہر انسان جو عقل اور فہم رکھتا ہو سمجھ سکتا ہے۔ خلیفہ نے (دین) کی جو تصویر دکھلائی وہ ایک مثالی اور ideal معاشرے کی ہے۔

(دین) کی اصل تعلیم تو اس سے بالکل مختلف ہے جو میڈیا پیش کرتا ہے۔ میڈیا تو صرف بری اور negative تصویر پیش کرتا ہے لیکن اصل میں (دین) ایسا مذہب نہیں ہے۔ اگر اس طرح (دین) پر عمل کیا جائے تو پھر سب کیلئے فائدہ مند ہو۔

☆ایک مہمان Dominik صاحب نے کہا:

خلیفہ صاحب ایک پُرامن اور محبت سے بھری ہوئی شخصیت ہیں۔ ان کے خطاب سے ہماری معلومات میں اضافہ ہوا۔ جماعت کا پہلے سے کچھ تعارف تو تھا لیکن خلیفہ کی تقریر سننے کے بعد بہت سی نئی باتوں کا علم ہوا۔ خلیفہ صاحب نے واقعی (دین) کی خوبصورت تعلیم پیش کی ہے۔

ایک مہمان Kai صاحب نے کہا:

تمام احمدی اچھا تاثر دے رہے ہیں کیونکہ سب پیار سے پیش آتے ہیں۔ احمدیت کو پہلے تو نہیں جانتے تھے لیکن دوسرے (-) کو جانتے تھے۔ آج خلیفۃ المسیح نے اپنے ایڈریس میں جو (دین) کی تعلیم بتائی وہ بہت پُرامن اور پیار والی ہے۔ خلیفہ صاحب کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ان کی ہر بات اور ہر لفظ سچا ہے۔

☆ایک مہمان Matthias Schulz صاحب نے کہا:

آج خلیفۃ المسیح نے اپنے ایڈریس میں جو تعلیم رواداری کی اور مساوات کی پیش کی ہے یہ بہت ہی اعلیٰ تعلیم ہے۔ یہ جرمن قانون کے عین مطابق

ہے۔ میرے ساتھ یونیورسٹی میں ایک احمدی پڑھتا ہے اور اس کے عمل سے نظر آتا ہے کہ احمدی (-) اور دوسرے (-) میں فرق ہے۔

ادھر جلسہ پر خاص طور پر ایک ایسا بھائی چارہ اور اتحاد نظر آتا ہے جو اور کسی جگہ نہیں پایا جاتا۔ عیسائیت میں بھی ایسا نہیں ملتا۔

☆**ایک جرمن مہمان** نے کہا کہ:

یوں لگتا تھا کہ یہ خلیفہ کا خطاب میں نے لکھا ہے کیونکہ اس کا ہر لفظ میرے دل کی آواز تھی۔

رشین مہمانوں سے ملاقات

آج پروگرام کے مطابق رشین اور عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے مہمانوں کے ساتھ علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں کے پروگرام تھے۔

آٹھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور رشین ممالک کے مہمانوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات شروع ہوئی۔

پچاس کے قریب رشین مہمان آئے تھے۔ ان کا تعلق آرمینیا، قرغیزستان، آذر بائیجان، جارجیا، چیچنیا اور ازبکستان سے تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام مہمانوں سے تعارف حاصل کیا۔

☆ **ایک چیچن خاندان کے سربراہ اور ان کی اہلیہ** نے ملاقات کے دوران حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی (ان کے لئے حضور انور نے نسخہ بھی تجویز فرمایا)۔ ملاقات کے بعد ان پر حضور انور کی روحانیت کا گہرا اثر تھا۔ بے انتہا ممنونیت کے ساتھ اپنے (مربی) کو بار بار کہتے کہ آپ بھی حضور سے ہمارے لئے دعا کی درخواست کریں۔ نیز کہا کہ ہم بھی دعائیں کرتے ہیں لیکن ہمیں یقین ہے کہ حضور کی دعائیں شرف قبولیت پاتی ہیں۔ (مربی) نے کہا کہ آپ خود بھی حضور انور کو خط لکھیں، حضور انور خود خط پڑھتے ہیں، دعا کرتے ہیں اور خط کا جواب بھی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خط کا جواب نہ بھی دیں، صرف ملاحظہ فرما کر دعائیں کر دیں، یہی ہمارے لئے کافی ہے۔

☆**ایک نوجوان جو تقریباً حضور انور کے سامنے ہی بیٹھے ہوئے تھے** نے بتایا کہ حضور انور کے وجود سے کوئی روحانی طاقت نکل کر مجھ کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئی تھی۔ اور میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اتنا اعلیٰ معیار کا جلسہ ہوگا جس میں شمولیت کے لئے جا رہا ہوں۔ جلسہ میں گذارا ہوا وقت بہت ہی فائدہ مند تھا۔ اس جلسہ میں شمولیت میری زندگی کا سب سے خوبصورت اور کبھی نہ بھلایا جانے والا تجربہ ہے۔ اس جلسہ نے میری زندگی پر گہرا اثر کیا ہے۔

3۔**ایک آذر بائیجانی دوست** جماعت کے محبت کے پیغام اور حضور انور کی سب مسلمانوں میں اتحاد و یگانگت پیدا کرنے کی کوششوں کو بار بار اور بہت سراہتے رہے۔ جلسہ کے بارے میں اپنے تاثرات اس طرح بیان کئے کہ میں اس جلسہ میں شمولیت پر بہت ہی ممنون ہوں۔ نہایت اعلیٰ معیار کے انتظامات تھے۔ ڈسپلن بہت اچھا تھا۔ خدمت کرنے والوں کا انداز بہت ہی احترام والا تھا۔ صفائی و نظم وضبط ہر ایک میں اور ہر جگہ ظاہر تھا۔ اس جلسہ کا انداز اور انتظامات سرکاری سطح کے انتظامات کے برابر تھے۔ میں بہت ہی مشکور ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کی حفاظت فرمائے۔

☆**ایک آرمینین خاتون** نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ مجھے جلسہ سالانہ بہت ہی اچھا لگا ہے۔ اتنے زیادہ لوگ تھے اور بغیر کسی لڑائی جھگڑے کے سب ایک دوسرے ساتھ محبت سے رہ رہے تھے۔ نظم وضبط بہت اچھا تھا۔ ہم سب بہت ہی مطمئن ہیں۔

☆**ایک مہمان سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا** کہ آپ نے (دین) کب قبول کیا تو اس پر موصوف نے بتایا کہ میں پیدائشی (-) ہوں۔ میرے والد صاحب (-) تھے لیکن میں صحیح اور حقیقی طور پر گزشتہ سال سے (مومن) ہوا ہوں۔ جب سے میرا جماعت سے رابطہ ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب آپ حقیقی طور پر (مومن) ہوئے ہیں تو مزید غور کریں کہ (-) جس مسیح اور مہدی نے آنا تھا وہ آچکے ہیں۔ آپ ان کی تلاش کریں۔ حضرت امام مہدی کی جماعت جماعت احمدیہ ہی ہے۔ آپ دعا کریں اور خدا تعالیٰ سے رہنمائی مانگیں۔

بعض مہمانوں نے اپنی رہائش کے حوالہ سے اور بعض نے اپنی بیماری کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور مشکلات دور فرمائے اور صحت دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعض مہمانوں کیلئے ہومیو پیتھک ادویات بھی تجویز فرمائیں۔

☆قرغیزستان کی ایک خاتون نے سوال کیا کہ احمدیوں اور دوسروں میں کیا فرق ہے؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفصیل بیان فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

آپ اس بارہ میں خدا سے رہنمائی مانگیں۔ دعا کریں اور خدا سے ہدایت طلب کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

میں نے بعض خواتین کے واقعات سنائے تھے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے ان کی رہنمائی فرمائی کہ یہ وہی جماعت ہے جس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش گوئی فرمائی تھی۔ پس اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کرتے رہیں۔......

سیریا میں جو قتل و غارت ہو رہی ہے اس پر ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں تھیں کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم تو یہ کہتا ہے کہ (-) کو قتل نہ کرو۔ کلمہ پڑھنے والوں کو قتل نہ کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو سلامتی لے کر آئے تھے۔ یہ کلمہ پڑھنے والے ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔...... دوسرے بعض (-) ملکوں میں یہی کچھ ہو رہا ہے۔ یہی چیزیں بتاتی ہیں کہ جس نے آنا تھا وہ آچکا ہے۔ اس کی مانو اور اسے قبول کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تو (-) کی یہ صفت بیان فرمائی تھی کہ رحماء بینہم کہ آپس ایک دوسرے پر رحم کرنے والے ہیں۔ ایک دوسرے کیلئے رحمت ہیں تو یہ رحم کیا ہے۔ یہ تو اس کے اُلٹ ظلموں کی ایسی داستانیں رقم کر رہے ہیں کہ شیطان بھی ان مظالم سے پناہ مانگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس لئے یہ سب کچھ دیکھ کر سوچنے کی بات ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ ان حالات میں خدا سے رہنمائی لیں اور اپنی دنیا اور عاقبت سنواریں۔ آپ یہاں جلسہ پر آئے ہیں اور اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیا ہے۔

ان مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور امن کے قیام کیلئے دعا کریں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں بھی دعا کرتا ہوں اور کوشش بھی کرتا ہوں۔ آج ہی میں نے اپنے ایڈریس میں کہا ہے کہ اور بتایا ہے کہ حضرت مسیح موعود امن کے قیام کیلئے آئے تھے اور آج یہ کام خلافت احمدیہ کے ذریعہ جاری ہے۔ آج میں نے ان لوگوں کو یہی بتایا ہے کہ امن کی طرف آؤ۔ اسی میں تمہاری بقاء ہے۔

آخر پر سب مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ باری باری تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت طلباء کو قلم اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

یہ میٹنگ آٹھ بجکر تیس منٹ تک جاری رہی۔

عرب احباب کی ملاقات

بعد ازاں آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر عرب احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

عرب احباب کی تعداد 220 تھی جس میں سے جرمنی سے ایک سو چالیس احباب شامل ہوئے جبکہ بیلجیئم، فرانس، سپین اور بعض دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے عرب احباب کی تعداد 80 تھی۔

☆عراق سے تعلق رکھنے والے ایک عرب دوست نے بتایا کہ مجھے جلسہ بہت اچھا لگا ہے۔ میں مذہباً عیسائی ہوں اور اس جلسہ میں پہلی مرتبہ شامل ہوا ہوں۔ ہر کام بہت منظّم تھا۔

☆ایک اور دوست نے کہا کہ میں بھی پہلی مرتبہ شامل ہوا ہوں اور سیریا سے آیا ہوں۔ مجھے جلسہ کے تمام انتظامات بہت اچھے لگے ہیں۔ ہر جگہ پیار و محبت دیکھا ہے۔ یہاں کا ماحول (دینی) ہے۔ اور آپ سب لوگ (دین) کی بہت اچھی شکل پیش کر رہے ہیں۔

☆ایک عرب مہمان نے عرض کیا کہ حضور انور دعا کریں کہ جن لوگوں کو ابھی قبولیت احمدیت کی توفیق نہیں ملی خدا تعالیٰ ان کی رہنمائی کرے اور انہیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس حالت میں ضروری ہے کہ اپنے ایمان کی مضبوطی کیلئے اور اپنے ایمان کو بچانے کے لئے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کی جائے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیریا کے حوالہ سے ایک سوال پر فرمایا کہ نہ آپ کے لیڈروں کو سمجھ آرہی ہے اور نہ وہ سمجھنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کو مسلسل سمجھا رہے ہیں۔ وہاں ملاں ہیں جو فتنہ پیدا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ (-) امہ کو عقل دے، سمجھ دے۔ یہ ہم سب کو دعا کرنی چاہئے۔

یہ (-) کی سب سے بڑی بدقسمتی ہے کہ بجائے آپس میں رحم کرنے کے ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے پر لگے ہوئے ہیں۔ قرآن کریم کے ارشاد رحماء بینہم کو بھول گئے ہیں اور بجائے ایک دوسرے پر رحم کرنے کے ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ (-) کی ان ظالمانہ حرکتوں کی وجہ سے (-) بدنام ہو رہا ہے۔ یہ لوگ مغرب میں (-) کو بدنام کر رہے ہیں۔ کیا یہ سب باتیں مسلمانوں کو سوچنے پر مجبور نہیں کرتیں کہ جس مہدی نے اور جس مسیح نے آنا تھا وہ آچکا ہے۔ ان موجودہ حالات میں (-) کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک حقیقی مومن کو اگر اپنے ایمان کی فکر ہے، اپنے ملک کی فکر ہے تو وہ خدا کی طرف توجہ کر کے دعا مانگے اور خدا سے ہدایت کا طالب ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب یہاں دیکھ لیں۔ 30 سے زائد ممالک کی نمائندگی ہے۔ یوکے جلسہ پر 80 سے زائد ممالک کی نمائندگی ہوگی۔ تمام لوگ ایک ہاتھ پر جمع ہیں اور (دینی) تعلیم کا نمونہ دکھا رہے ہیں اور آپس میں پیار و محبت اور رواداری سے پیش آرہے ہیں۔ کیا یہ دلیل کافی نہیں کہ جماعت احمدیہ (دین) کی خوبصورت تصویر دکھا رہی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی ہے۔

☆عرب مہمانوں میں سے ایک دوست ایک مہینہ پہلے احمدی ہوئے ہیں۔ انہوں نے روتے ہوئے بتایا کہ وہ اٹلی میں اپنے اہل خانہ، والدین اور بھائیوں کے ساتھ رہتے ہیں اور علاقے کے نماز

سنٹر میں امام مسجد تھے۔ ایک ماہ قبل اللہ تعالیٰ نے انہیں احمدیت کی نعمت عطا فرمائی تو انہوں نے نماز سنٹر جانا چھوڑ دیا۔ اب ان کے دوست اور رشتہ دار تمسخرانہ انداز میں نمازوں کے اوقات میں انہیں کہتے ہیں کہ آؤ ہمیں نماز نہیں پڑھانی؟

اس پر حضور انور نے انہیں فرمایا کہ آپ انہیں یہ جواب دیا کرو کہ میں صرف مؤمنوں کا امام ہوں۔ اور مومنوں کی امامت کراؤں گا۔

☆فرانس سے آئے ہوئے ایک عرب احمدی نے بتایا:

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے میں نے رؤیا میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ یَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ (-) پھر ایک نوجوان کو دیکھا جس کے بارہ میں مجھے خواب میں کہا گیا کہ یہ تمہارا نیا امیر/خلیفہ ہے۔

اس رؤیا کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوگئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہوا تو مجھے یہ رؤیا یاد آ گیا کیونکہ خواب دیکھے گئے نئے امیر یا خلیفہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی تھے۔

☆ایک دوست نے عرض کیا کہ میں 2006ء سے احمدی ہوں۔ مجھے مشکلات کا سامنا ہے۔ میرے احمدی ہونے کی وجہ سے بیوی سے علیحدگی ہوگئی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ بیوی بھی مل جائے گی''۔

☆فلسطین کی مصائب کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مؤمنین والی دعائیں کریں۔ ایک جماعت بن کر دعائیں کریں۔ تب ہی مسئلہ حل ہوگا۔ دعاؤں سے ہی حل ہوگا اور کامیابی ہوگی۔

☆ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو چاکلیٹس عطا فرمائیں۔

☆نو بجکر دس منٹ پر عرب احباب سے ملاقات کا یہ پروگرام ختم ہوا۔

☆بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔

☆ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے آئے۔

☆☆ ☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فری میڈیکل کیمپ

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ کے احمدیہ طبی اداروں میں خدمات سرانجام دینے والے واقف ڈاکٹر صاحبان اپنے اپنے ہسپتال اور کلینک میں مریض دیکھنے کے ساتھ ساتھ قریبی علاقہ جات میں فری میڈیکل کیمپ کا بھی انعقاد کرتے ہیں۔ احمدیہ کلینک کسوموں کینیا نے لجنہ اماء اللہ کینیا کے تعاون سے 13 جولائی 2014ء کو بیت الذکر Matawa میں ایک کامیاب فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ صبح 11:30 بجے سے شام 6:30 بجے تک جاری رہا۔ اس میڈیکل کیمپ سے 174 مریضوں نے استفادہ کیا۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام واقف ڈاکٹرز اور اساتذہ کرام کو دل وجان کے ساتھ خدمت کی توفیق دے اور خلیفہ وقت کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم وحید احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم حمید احمد صاحب ولد مکرم علم دین صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ مورخہ 11 جولائی 2014ء کو بعمر 72 سال اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز جمعہ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلّہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم راجہ رفیق احمد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق و درویش قادیان حضرت بابا اللہ بخش صاحب کے پوتے اور مکرم رحیم بخش سیکھوانی صاحب کے نواسے تھے۔ آپ قادیان کی مقدس بستی میں پیدا ہوئے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ اور ذکر الٰہی کے پابند تھے۔ رمضان المبارک میں عبادت کا خاص اہتمام کرتے۔ قرآن پاک کی تلاوت خوش الحانی سے کرتے اور دو سے تین دور قرآن پاک کے مکمل کرتے۔ مرحوم نے شدید بیماری کا بڑے صبر اور ہمت سے مقابلہ کیا۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ سلمیٰ حمید صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم خلیل احمد صاحب دارالیمین وسطی سلام، مکرم رفیق احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن، چار بیٹیاں مکرمہ فرزانہ نوید صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ طاہر آباد شرقی اہلیہ مکرم نوید احمد صاحب، مکرمہ رخسانہ تبسم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دارالیمین وسطی سلام زوجہ مکرم راشد محمود صاحب، مکرمہ عطیۃ الاعلیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم راشد اقبال صاحب دارالصدر غربی، مکرمہ فوزیہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الصبور صاحب باب الابواب 7 پوتے، 2 پوتیاں، 6 نواسیاں اور 3 نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی چھوٹی بہو مکرمہ فوزیہ وحید صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

روزنامہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

موبائل اور کینسر

موبائل ایک ٹرانسمیٹر ہے اور ریسیور بھی۔ یہ ریڈیائی لہروں کے ذریعے بولنے والے کی آواز خارج یا وصول کرتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ ریڈیائی لہریں انسانی صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں؟ اس اہم سوال کا ماہرین صحت اور ڈاکٹر حتمی جواب اب تک تلاش نہیں کرسکے۔

بعض تجربوں اور تحقیقات سے عیاں ہوا ہے کہ اگر طویل عرصہ موبائل بہت زیادہ استعمال کیا جائے تو انسان مختلف عوارض کا شکار ہوسکتا ہے۔ مثلاً دماغی سرطان اور اعصابی کمزوری، لیکن دیگر تحقیقات سے پتا لگا ہے کہ انسان کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ 2011ء میں بھی اس موضوع پر تحقیق جاری رہی کیونکہ اب اربوں انسان موبائل استعمال کرنے لگے ہیں۔ لہٰذا حتمی طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ موبائل فون سے وابستہ ریڈیائی لہریں کتنی خطرناک ہیں۔

جون 2011ء میں ماہرین طب کے ایک پینل نے عالمی ادارہ صحت (WHO) کو بتایا کہ موبائل فون کا زیادہ استعمال دماغی کینسر پیدا کرسکتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بچوں کو زیادہ خطرہ ہے، کیونکہ ان کی کھوپڑی کی جلد اور ساخت پتلی ہوتی ہے۔ اسی خطرے کے پیش نظر عالمی ادارہ صحت نے موبائل فون کو انجن سے نکلنے والے دھوئیں اور ڈی ڈی ٹی کی کیٹیگری میں رکھ دیا۔ گویا کوئی بھی انسان ان تینوں میں سے کسی ایک شے کا زیادہ نشانہ بنا تو اس کی صحت متاثر ہوگی۔

داخلہ فرسٹ ائیر

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمین ربوہ

۞ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ میں امسال فرسٹ ائیر کے مندرجہ ذیل گروپس میں داخلہ کا شیڈیول حسب ذیل ہوگا۔

(1) پری میڈیکل
(2) پری انجینئرنگ
(3) آئی۔سی۔ایس
(4) ریاضی، سٹیٹ، اکنامکس
(5) سٹیٹ، اکنامکس، جغرافیہ
(6) آئی کام

شیڈیول داخلہ

دستیابی داخلہ فارم: 20 جولائی 2014ء تا 11/اگست صبح 8 تا 12 بجے
فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 11 اگست 2014ء دوپہر 12 بجے
انٹرویو: 16/اگست 2014ء صبح 8 بجے
میرٹ لسٹ: 17/اگست 2014ء شام 5 بجے
ادائیگی واجبات: 18 تا 21/اگست 2014ء
آغاز تدریس: 24/اگست 2014ء

نصرت جہاں کالج بوائز ربوہ

۞ نصرت جہاں بوائز کالج دارالنصر ربوہ میں فرسٹ ائیر کے داخلہ جات کا اعلان مورخہ 11 جولائی 2014ء کی روزنامہ الفضل میں شائع ہوا تھا داخلہ جات کی تواریخ میں مندرجہ ذیل تبدیل کی گئی ہے۔ داخلہ جات مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

شیڈیول

انٹرویو 17: /اگست 2014ء صبح 9 بجے
میرٹ لسٹ 19: /اگست 2014ء
ادائیگی واجبات: 19 تا 23/اگست 2014ء
آغاز تدریس: 24/اگست 2014ء

داخلہ کلاس ششم

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمین ربوہ)

نظارت تعلیم کے ادارہ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کلاس ششم میں محدود سیٹیں موجود ہیں۔ ان محدود سیٹوں کے مکمل ہوجانے کے بعد کوئی داخلہ نہ ہوگا۔

مورخہ 19 جولائی تا 7/اگست 2014ء فارم جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

10/اگست صبح 8 بجے اردو اور ریاضی کے مضامین کا اور **11/اگست صبح 8 بجے** سائنس اور انگریزی کے مضامین کا ٹیسٹ ہوگا۔ **18/اگست 2014ء کو صبح 9 بجے** کامیاب طلباء کی لسٹ لگائی جائے گی۔ **19 سے 21/اگست 2014ء** تک فیس جمع کروائی جاسکتی ہے۔

نوٹ: ٹیسٹ کلاس پنجم کے سلیبس میں سے لیا جائے گا۔

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

28 جولائی 2014ء

12:10 am	تلاوت قرآن کریم
1:05 am	Roots to Branches (جماعت احمدیہ: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am	درس القرآن
3:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2014ء
4:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	عالمی خبریں
6:00 am	درس القرآن 22 دسمبر 1998ء
8:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
8:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2014ء
9:55 am	ریئل ٹاک
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
12:30 pm	الترتیل
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	Chef's Corner
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:00 pm	درس القرآن
5:25 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	Chef's Corner
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ھدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:40 pm	تلاوت قرآن کریم

29 جولائی 2014ء

1:00 am	Chef's Corner
1:30 am	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 am	درس القرآن
3:20 am	ملیالم سروس
3:55 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:30 am	درس القرآن
7:00 am	سیرت النبی ﷺ
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
8:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17-اکتوبر 2008ء
10:00 am	Chef's Corner
10:40 am	سیرت حضرت مسیح موعود
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:15 pm	یسرنا القرآن
12:40 pm	ریئل ٹاک
1:45 pm	قرآن کوئز
2:25 pm	نور مصطفویؐ
2:45 pm	انڈونیشن سروس
3:45 pm	درس القرآن 12 دسمبر 1998ء
5:15 pm	الف اردو
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:35 pm	یسرنا القرآن
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	ریئل ٹاک
9:00 pm	شان محمد ﷺ
9:50 pm	الف اردو
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	قرآن کوئز

30 جولائی 2014ء

12:05 am	تلاوت قرآن کریم
1:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2014ء (عربی ترجمہ)
2:00 am	درس القرآن
3:20 am	الف اردو
4:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	درس القرآن
6:50 am	نور مصطفویؐ
7:05 am	شان ختم الانبیاءؐ
8:00 am	قرآن کوئز
8:30 am	عید سپیشل
9:20 am	الف اردو
10:00 am	ریئل ٹاک
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	المائدہ
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	Chef's Corner
12:35 pm	میجک شو
1:00 pm	بیت الفتوح سے براہ راست عید الفطر کی نشریات
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	عید الفطر سپیشل
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	عید الفطر سپیشل پروگرام

جامن۔ذیابیطس کی دوا

جامن ایک معروف اور عام پھل ہے اس کی دو اقسام ہیں۔ایک قسم میں پھل بڑا اور بیضوی ہوتا ہے جسے سووا جامن کہتے ہیں۔جبکہ دوسری قسم میں پھل چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔اسے کھٹا جامن کہا جاتا ہے۔بڑی قسم زیادہ شیریں ہوتی ہے۔

جامن، ہند، چینی اور ملایا کے علاقے میں ایک طویل سے کاشت کیا جا رہا ہے۔اسے برصغیر یا مشرق بعید کا پیڑ ہی سمجھا جاتا ہے۔

دیسی طریقہ علاج میں جامن ذیابیطس کے مرض کے لئے روایتی دوا ہے۔

جامن کے پیڑ کے تازہ اور نو خیز پتوں کا ٹھنڈا جوشاندہ پینا نظام ہضم کے انزائمز کی پیداوار بڑھاتا ہے۔اور جگر کو متحرک کرتا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم رانا شبیر احمد صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم الحاج رانا عبدالکریم خاں صاحب کاٹھگڑھی آف جرمنی کی انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔دو سٹنٹ ڈالے گئے ہیں۔احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم بابر احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب مرحوم دارالفتوح شرقی ربوہ کمر کے مہروں میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔احباب سے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆............☆............☆

راحت جان تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

لوٹ سیل۔سیل۔سیل
لیڈیز و بچگانہ ورائٹی =/Rs 250
مردانہ و لیڈیز فینسی ورائٹی =/Rs 350
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

خداتعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک، کاٹن بوتیک کی تمام ورائٹی پر
زبردست سیل سیل سیل
نیز مردانہ کپڑے کی تمام ورائٹی چیلنج ریٹ پر امپورٹڈ بیڈ شیٹ کی ورائٹی دستیاب ہے۔
اعجاز احمد طاہر: 0333-3354914
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں سحر و افطار 18 جولائی

انتہائے سحر	3:38
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:16

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 جولائی 2014ء

5:40 am	درس القرآن 20 جنوری 1998ء
10:20 am	رمضان المبارک فقہ کی روشنی میں
12:35 pm	راہ ھدیٰ
3:25 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0334-7801578

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
☎ 042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

FR-10